

لمحہ

عائشہ اسلم

ماہ ادب پبلشرز

اے ہوا یہ بتا!
تو ہمیں لے کے کس اور ہے چل پڑی
تھی ڈگر یا کوئی اور منزل کوئی
تو کہاں، تو کہاں، تو کہاں لے چلی
اڑتے گالوں کی مانند جیون ہوا
وقت صدیوں سے جیسے ہے ٹھہرا ہوا
دل کی دنیا میں ہر پل ہے اک حادثہ
جسم کا جاں سے ہے ربط ٹوٹا ہوا
اے خدا اب بتا اس سے بہتر سزا
جو کہ جینے سے مرنے سے بھی ہو بڑی
تھی ڈگر یا کوئی اور منزل کوئی
تو کہاں، تو کہاں، تو کہاں لے چلی
اے ہوا یہ بتا!
تو ہمیں لے کس اور ہے چل پڑی!

بسم الله الرحمن الرحيم

لمحہ

لمحہ

عائشہ اسلم

تحریر .... عائشہ اسلم

ایڈیشن .... اوّل ایڈیشن

کمپوزر .... فرح رباب + زینب رباب

کمپوزنگ............... اُردو کمپوزنگ سنٹر 0321-409373

ٹائیٹل .... آصف محمود

اشاعت .... اپریل 2007ء

قیمت .... -/100 روپے

ناشر ....ماہ ادب پبلشرز اُردو بازار لاہور

زیرِ اہتمام ....عکس فاؤنڈیشن، سلام آباد

اسٹاکٹ...............A-3 محمد یہ اپارٹمنٹ

سلطان احمد روڈ اچھرہ لاہور 0301-8449710

انتساب

شہزادی نے دنیا میں جب پہلی بار آنکھ کھولی
تب ہی ''عکس فاؤنڈیشن'' کا در کھل گیا تھا
......ایک ناقابل فراموش سلسلہ ہے، جدائی کا، ملاپ کا اور پھر دشت تنہائی کا
......آپ کے ہاتھوں میں...... عکسِ عکس 2001ء سے 2007ء تک کا ہے
......بلاشبہ عکس فاؤنڈیشن پر سپاٹ لائٹ آج پڑی ہے مگر کوئی
آج ایسا نہیں جو کل سے جڑا نہ ہو، کل نہ ہو........
میں تو صرف نگران تھی اور نگرانی کر رہی ہوں
......مالک وہی ہے......وہی ہے......وہی ہے

یہ لمحہ..........
خاص لمحہ
عکس.......... آپ کے نام
اس بہتر
ماں کے پاس کوئی تحفہ نہیں

نیند مہربان نہ ہوئی سوال دھمال ڈالتے رہے
شاہ لطیف سرہانے کھڑے مسکاتے رہے
شیخ ایاز نے گہری نگاہ سے دیکھا
سچل سائیں سے پوچھا تو وہ بھی چپ رہے
سب بھید جانتے تھے بتاتے نہ تھے
میری بپتی کے لیے کس کی طرف دیکھوں؟
آخر اب کون جس نے میرے لیے دعا مانگی جو پورن ہوئی
بھلا روح کی گلی میں سجدہ کون کرے؟
کیسے جان حوالے کر دے؟

کاش میں لکھاری نہ ہوتی
ہوتی بس اک جوگن ہوتی

اک درد ہے جو تھمتا نہیں
اک خواب ہے جو ٹوٹتا نہیں
پھر ہوا میں سانس لیے
شانت ہو جیسے
ابھی کسی لمحے نے بوسہ چکھا نہیں

عظیم انسان نہیں اس کا کام ہوتا ہے جو اس کے بعد بھی زندہ رہتا ہے

دوپہر میں صبح تلاش کرتی رہی
عادتیں خراب کرتی رہی

میرا نام انتظار رکھا گیا

جی کرداا ے گھٹ کے جپھی پانواں
رنجھاں لانواں

***

ایک وقت ایسا تھا جب روشنی آنکھوں میں چھبتی تھی
جبر کیا تو اپنے اندر ڈوب گئی
بے حسی کی چادر اوڑھی تھی
کہ اچانک برہنہ ہوگئی
حیرت چپ ہے
کہ کسی کا بوسہ دھرا ہے رات کے ہونٹوں پر

***

پہلے کچھ نہیں تھا اب سب کچھ ہے

***

اپنے لیے آنا چاہتے ہو اور نام میرا دھرتے ہو

***

سفر لمبا تھا بہت لمبا تھا صدیاں گزاریں چلتے چلتے

***

مجھے یقین ہے کہ میں جی رہی ہوں
لیکن اس مرگ کا کیا کروں
جو دوست تھی میری...... !
کبھی خوشی دبے پاؤں آتی ہے
روح کو سرشار کر جاتی ہے
غم آندھی کی طرح آتے ہیں
جنموں کی خزاں ٹھہر جاتی ہے
جس کے لیے نسلیں
گروی رکھنا پڑتی ہیں

دبے پاؤں بنا دستک دیے روح کی کھڑکی پہ دیئے کو روشن کر کے
کوئی لوٹ گیا

سچ کا زہر پیا بہت
شکر کا سجدہ کیا بہت
رب کا اک بوسہ پا کے
جاناں ہم نے جیا بہت

میں صرف اک مزدور عورت ہوں

یا پھر میں ماں ہوں

نجانے کونسے آثار کی کھدائی سے نکلی

یہ شبیہ، جو جو جذبوں سے بھری ہے

اگر انکار کرتی ہوں

تو جھوٹ کی بُکل اوڑھتی ہوں

سچ کہتی ہوں

محبت کا چہرہ دیکھتی ہوں

تو برسوں کی ریاضت کھوٹی کرتی ہوں

کہاں جاؤں؟

کون بتائے؟

شکر یہ کہنے کے لیے حرف نہیں خاموشی بہت ہے

اتنے بہت سے تحفوں کو کہاں سنبھالوں؟

میرا آنچل گیلا ہے

کامیابی حاصل کرنے کے لیے ایک ہی راستہ ہے، محنت کا

جہاں کوئی شارٹ کٹ نہیں

میرا اپنا تخلیق کیا ہوا چہرہ
مجھے عزیز بہت ہے
اور کچھ سکّوں کی عزت ہے
اسے کیسے دے ڈالوں
فقیر کے کاسے میں
جس کا کاسہ بھرتا نہیں

نجانے نیند تھی کہ خمار تھا
میری آنکھوں میں تیرا پیار تھا
جیون جوت جگانے والا
سدا جیئے

کسی سے محبت کا پتہ کب چلتا ہے؟
جب تنہائی میں وہی چہرہ دکھائی دے
اور اسی کے تصور میں
رہنے کو جی چاہے

میں محبت کے کسی بھی حرف کو نہیں پہچانتی
پھر بھی جانے کیسے
اسکے جادوئی اثر نے مجھے اپنا اسیر بنا ڈالا

اداسی اور تنہائی کے درد کے بغیر
احساس کی شدّت کو جاننا
سمجھنا ممکن ہی نہیں

کبھی ہم
جس دروازے کو قفل لگا دیکھتے ہیں
درحقیقت وہ
نگاہ کا دھوکا ہوتا ہے
دروازہ کھلا ہی ہوتا ہے

محبت سال بھر میں
صرف اک پھول کی
محتاج نہیں
محبت تو ہر لمحے کا اعتراف ہے

اپنی روح سے وصال کے بعد
واپسی ممکن ہی نہیں
اور لمحوں کا حساب رکھنا میری عادت نہیں

خاص آدمی کبھی بھی عام ہو سکتا ہے
اور جب خدا کی رحمت ہو
تو وہ کسی بھی عام کو خاص بنا دیتا ہے

نینداور بیداری کے بیچ
بس اک لمحہ ہے
جو جانے کیسے
صدیوں میں تبدیل ہو جاتا ہے

نو ماہ تک بچے کو

پیٹ میں رکھنے کی اذیت علیحدہ

اور عمر بھر اس کرب سے گذرتے جانا مقدر

تو کیا ماں کے لیے

سکھ کا صرف اک لمحہ رہ جاتا ہے

جب وہ پہلی بار

اپنی تخلیق کو

ظاہر میں ہاتھوں سے چھو کر دیکھتی ہے

ورنہ سارے سکھ کے لمحے دوجوں کے!

جنہیں ملتا نہیں

کیا وہ اہل نہیں ہوتے

اور جو جس شے کے اہل ہوتے ہیں

وہ ان کے لیکھ میں ہوتا نہیں

رب کی رمز بندہ جانے

کیسے ممکن ہے؟

صبح

فجر کی مانند مختصر

اور رات

عشاء کی طرح طویل

چوکیدار

''جاگتے رہنا''

نہیں کہتا بلکہ

''ہوشیار رہنا''

کہنا چاہتا ہے

تلخ حقیقتوں نے

میرے خواب نوچ لیے ہیں

بس چبھن باقی ہے

جو آنکھیں چھیلتی رہتی ہے

محدود ہونا چاہتے ہو یا پھر

لامحدود

محض چند رشتوں کو مٹھی میں

پکڑے رکھنا چاہتے ہو

یا پھر

بہت سے دلوں میں رہنے کی خواہش ہے

راستے کو چننا تمہارے ااختیار میں ہے

اور اک تیسرا راستہ بھی ہے

جس کا ہر قدم تمہاری اپنی تلاش میں

تم سے تم تک جاتا ہے

جو انسان دوسروں سے مختلف ہوتا ہے

وہ ہمیشہ سے ہی ہوتا ہے

ایسا نہیں کہ اچانک ہی

کچھ سے کچھ اور ہو جائے

اپنی ہر ضرورت کو محسوس کرو

اور وہ کرو جسے دل کہے

جو خود کو اچھا لگے

اور ضروری نہیں

کہ جو تمہیں صحیح لگے

وہ دوسروں کے لیے بھی پسندیدہ اور قابلِ قبول ہو

مقابلے کے لیے قربانی دینا ہی ہوتی ہے

اس کے بارے میں کامیابی کے حرف کو نہ تلاشو

کیونکہ تمہاری ناکامی ہی

کسی اور کی کامیابی کا راستہ کھولے گی

دونوں صورتوں میں

جیت ہی تمہارا مقدر ہے

ہم سب کو زندگی جینے کا پورا حق ہے

اپنا حق دوسروں سے

محبت سے وصول کرو

تا کہ تمہارا اور دوسروں کا

کم سے کم نقصان ہو

کوئی خود سے ہماری امانت ہمارے ہاتھوں سونپ نہیں سکتا

جب تک اللہ نہ چاہے

زندگی محض مسلی گھاس کا المیہ نہیں
گل کی مہک بھی تو ہے
جو روح کو مخمور کرتی ہے

ہم چاہے ان چاہے بغیر
کسی نہ کسی بیساکھی کو پکڑتے رہتے ہیں
پھر شکوہ کرتے ہیں کہ منزل نہیں ملتی
ہمارے اپنے قدموں نے
کب ہمت کی؟
کب سفر کیا؟

زندگی میں لکھے ہر حرف کو ربڑ سے مٹایا نہیں جا سکتا کچھ روحیں دل میں کھدی ہوتی ہیں

تم جسے جس قدر بھی چاہو
اس کو اپنی آزادی نہ سونپو
اپنی تنہائی سے پیار کرو

زندگی میں
کون اہم ہے اور کون غیر اہم
اس کا فیصلہ کون کرے گا؟
صرف تم!

ہمیں آہوں کی پھلکاری راس ہے ماں ری

جیتنے والا ہی جیت کے نشے میں ڈوبنا اور ڈوبتے رہنا چاہتا ہے
ہارنے والے شخص سے
اس کے نشہ کا خمار پوچھو
اسے نہ جیت کی ضرورت ہے
اور نہ ہی خواہش کی!

محبت
نتیجے کی پرواہ نہیں کرتی
محبت سودا نہیں
کہ نفع نقصان کا سوچا جائے

اس نے کہا

میرے پاس

آپ کو دینے کے لیے کچھ نہیں

وہ مسکرائی

مجھے کچھ چاہئے بھی نہیں

چاہے تو وہ

جو زندہ ہو

میں تو برسوں پہلے دفن ہوئی تھی!

آخر میرا تعاقب کیوں؟

برسوں کی چپ توڑ سکوں

اور تمہیں بتاؤں

کہ تمہیں کوئی بے پناہ چاہتا ہے

جسے چاہا جائے اس کی موت سے پہلے پہلے اس کو بتادو

کیا خبر اس کے لیے یہ لمحہ کتنا اہم ہو

آکسیجن کی طرح ضروری ہو

اکھڑی سانسیں بحال ہو پائیں

موت سے پہلے پہلے دوسری زندگی کا دیپ جلنا ضروری ہے

کون سمندر کی گہرائی ناپ سکتا ہے

پھر انسان کے راز بھلا کوئی کیونکر جانچ سکتا ہے

تم سے مجھ تک

یہ رستہ ملنا ضروری تھا

وہ چاہے تو

سمیٹ دے فاصلے

اور دلوں میں بھر دے

محبت

کہ یہ اس کے اختیار میں ہے

اختیار...... حق...... مان...... صرف محبت کی مٹھی میں گوندھی ہیں

یہ لکیریں

محبت سے انسان مر سکتا ہے

پھر وہ ظلم اور ہتھیار کا استعمال کیوں کرتا ہے؟

آنکھوں کی نمی اور ہونٹوں کی مسکان
سب کچھ کر دو دان

تمہاری آنکھوں کا لمس میرے بدن کے لئے اکسیر ہے
تمہارے ہونٹوں کی آگ مجھے گلنار کرتی ہے
تمہارے بدن کا طواف مجھے زیبا ہے
میرا حجرِ اسود تم ہو

آنکھوں کی جلتی جوت میں
میرے لئے احترام بھلے نہ ہو
روح کے داغ میں میرا نام کندہ ہونا
جنموں کی مجبوری ہے

جنموں کے سمندر پار کر کے
لمحوں کا امرت پینا
ہرگز گھاٹے کا سودا نہیں

پیاس ہونٹوں سے نہیں چکھی جاتی
دل سے محسوس کی جاتی ہے
صحرا ہی پیاس کی قیمت جانتا ہے

صحرا اس کی آنکھیں ہیں
جہاں بگولے رقص کرتے ہیں
انگلیوں کی پوریں حرف آشنا نہیں
پھر بھی میرے بدن پر تم کتاب لکھ سکتے ہو
مصور رنگوں سے نہیں جذبوں سے تصویر
بناتا ہے
نظر نہ آنے والی تصویریں
خالی کینوس اور اداس آنکھوں میں
شاہکار ہیں
نفس کی پکار، روح کی آواز نہیں بن سکتی

خاموشی روح کا لباس ہے
روح کی وہ پوشاک
جو ہر بدن کو زیبا نہیں
خواب آنکھوں کی روح پہ ایسے ہیں
جیسے مزار پہ چادر
ہر شخص میں ایک موت ہر لمحہ
زندہ رہتی ہے
کون جانے کس کے چہرے پہ تمہاری
موت لکھی ہو؟

ہر شکست کے بعد ایک فتح
اور ہر فتح کے بعد شکست
مقدر میں لکھی گئی ہے

لوحِ وقت کا کتبہ
حرف کے دھبے سے آزاد ہے

جذبے حرفوں کے پابند نہیں ہوتے

صرف ایک کونج ہی نہیں کرلاتی
تنہائی ہر ذی روح پہ ایک سا اثر رکھتی ہے

محبت اذیت جنتی ہے
مگر اس اذیت میں لذت بھی ہے
راحت بھی ہے اور زندگی بھی

زندگی کے ساز پر دکھ کے گیت کی گونج
سدا سنائی دیتی ہے

حلیمی تکبر کے لئے تریاق ہے

تجربے آنکھوں میں اُداسی
اور نمی میں اضافے کا باعث بنتے ہیں

جس طرح وقت جسم اور روح پر
جھریوں کے نشان چھوڑ جاتا ہے
اسی طرح درد اور زخم کی خراشیں
دنوں کے ہندسوں میں رہ جاتی ہیں

کل کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا
مستقبل کی خبر نہیں
آج کا لمحہ ہی سچ ہے

ماں کی تنہائی کائنات میں
گونجتی ہے
ازل سے ابد تک

چڑیوں کی چہکار صبح کا جشن ہے

سفر خود شناسی کا بہترین راستہ ہے

دوجے کی تلاش سے کچھ حاصل نہیں
خود کو کھوج
یہی ہجوم تیرا ہمسفر ہوگا

درگاہ کے اندر عورت کو جانا منع ہے
ہاں چڑیا ضرور جاسکتی ہے
آزادی جنس کی قید میں نہیں

ہوا ساکن ہو تو خوشبو کا راز
افشا نہیں ہوتا

ندامت کے آنسو
دکھ کے آنسو
شکر کے آنسو کا مول ایک سا نہیں ہوتا

بادل آسمان پر دستک دیتا ہے
کہ زمین کا سندر مکھ دیکھ سکے

میرے بدن کو بجری کی طرح کوٹ کر
کسی سڑک کے کام آنا چاہیے
ایسی سڑک جو دلوں کو ملاتی ہو

محبت عمر کی محتاج نہیں

مسکراہٹ بھی ایک صدقہ ہے

راکھ میں دبی چنگاری
محبوب کی یاد کی طرح
ساری عمر سلگتی رہتی ہے

محبت ادھوری پیاس
ہے
آدھی روٹی کی بھوک
ہے
زندگی ختم ہو جاتی
ہے
مگر روح کی پیاس
زندہ رہتی ہے

ہتھیلی سے لکیریں چرانے والا
خدا ہی ہوتا ہے
چاہے تم اس کا نام وقت رکھو
لمحہ یا پھر لیکھ

جان لو کہ دل کی کسک ہی پیار ہے
زندگی سے جوانی چوری ہو جاتی ہے
مگر جذبے نہیں
ہاں جذبوں کو وقت کی آندھی
دھول ضرور کر دیتی ہے

دل کے عجائب گھر میں پڑے مجسموں
کو دیکھتے رہا کرو کہ یہی لمحے تمہیں زندگی
اور توانائی بخشتے ہیں

محبوب ہر ماہ کی پہلی کو ملنے والی تنخواہ کی مانند
مل کر خوشی ہوتی ہے اور کھو جانے کا غم بھی
محبت پس انداز نہیں کی جا سکتی
ہتھیلی سونی رہ جاتی ہے

موسیقی تمہاری ہمدرد ہے
برے وقت کی ساتھی ہے
اس سرمایے کو سنبھال رکھو
اس کی حفاظت کرتے رہو
پہرہ دار کبھی غافل نہیں ہوتا

محبت زندگی دیتی ہے اور نفرت
زندہ رہنے کی خواہش جگائے رکھتی ہے
تمہیں دونوں کی ضرورت ہے

مسکراہٹ زخموں پر مرہم کا کام دیتی ہے
ضروری نہیں زخم صرف تمہارے ہوں
دوسروں کو بھی پھاہا چاہئے

ہر حاجت سے اہم اور بڑی ہے شے
جس کا نام ہے محبت

کانچ کی چوڑی کا زخم کلائی پر بھلا لگتا ہے
اسے اک دن مٹ جانا ہوتا ہے
محبوب سے فراق کے بعد وصل کے لمحے کو
آنا ہی ہوتا ہے

موتیے کے پھول سے اس کی کہانی نہ پوچھو
اس کی خوشبو ہر نئی شام ایک نئی کہانی لکھتی ہے

کائنات کی کتاب میں!
میں سورج مکھی نہیں
قصور اس کا ہے جو مجھے سورج مکھی بنا دیتا ہے

گلاب کا مجھ سے کیا رشتہ ہے؟
کانٹے کے سوال کی گونج
کائنات میں پکارتی ہے
خاموشی کے حرف
جواب بنتے ہیں

تمہارے برسوں کی تپسیا
جنموں پر محیط ہے
ان کا قرض چکانا
میرے جیون کے بس کی بات کہاں؟

ہر دور میں ہر لمحے میں کوئی نہ کوئی
مصلوب ضرور ہوا ہے
مگر ہم تاریخ رقم کرنے سے قاصر ہیں
کہ تاریخ ہر فرد کی ذات میں زندہ ہے

دہلیز سے باہر پاؤں رکھنے والی جان لے
کہ باہر تپتی دھوپ کا سفر ہے
نہ گھر کی چھت تیرا مقدر
نہ منزل تیرا نصیب
ساری عمر مسافر رہنا

ہم سے کبھی رشتوں کی تجارت نہیں ہوتی

اس لئے ہم سرمایہ دار نہیں

مزدور ہیں

عشق کی مزدوری کرتے ہیں

ہمارا مول

اک پیار بھری مسکان ہے بس......!

سب نینوں میں تیری اُڈیک

سب روحوں کو تیری تاھنگ

جو نا موجود میں موجود رہتا ہے

سچا رشتہ

ہے صرف رب کا

سچ کے رشتے کزب کے کہرے میں چھپے ہیں
برف پگھلنے کا انتظار کرنا ہوگا
اک اک کر کے پیاز کی پرتیں کھلتی ہیں
تب حقیقت ملتی ہے

سپنے تو شجر پہ لگے پتوں کی طرح ہوتے ہیں
ہوا چلے تو کھنکنے لگتے ہیں
آنکھوں میں سپنوں کی چبھن
ساری عمر ستاتی ہے
خوشی کا ایک لمحہ بھی وقت سے چرانا پڑتا ہے
میں بھی ہر اس چوری پر
کاجل کی طرح
آنکھ میں سپنا ڈالتی ہوں
جب پہلے پہل سرمہ ڈالیں
تو آنکھیں آنسوؤں سے بھر جاتی ہیں
پھر عادت ہو جاتی ہے
نہ سرمہ چبھتا ہے، نہ ہی نیر بہتے ہیں

سپنوں کی عادت ہو جائے
تو ان کے بغیر صرف آنکھیں ہی نہیں
ساری زندگی ویران اور سونی لگتی ہے

مشکلات اور مصائب سے دل شکستہ نہیں ہونا چاہیے
دنیا میں کوئی شام ایسی نہیں جس کی صبح نہ ہو

سورج روشنی اجالا اور حدت لاتا ہے
ہر خواب کی تعبیر ضرور ہوتی ہے

جھگڑے بچوں کی طرح ہیں
انہیں پالتے رہو تو بڑے ہو جاتے ہیں

ہم نقصان میں دوسروں کو شریک کرتے ہیں
مگر نفع میں نہیں
حیرت اور دکھ کی بات ہے

چھوٹی چھوٹی نیکی ضرور کرو
تمہاری ذات کی خوبصورتی میں اضافہ ہوگا

مثبت سوچ وہ کنجی ہے
جس سے زنگ آلود تالے بھی کھل جاتے ہیں

زمین میں جو بیج ڈالیں وہی پھل نکلتا ہے
ہم اچھے انسانوں کو مٹی کے سپرد کرتے ہیں
مگر ویسے میٹھے انسان ہمیں واپس کیوں نہیں ملتے؟

میں ازلوں کی بھٹکی روح

کاہے کو تمہارے دوار کھڑی

سوالوں بھری حیات لیے

تو ہی بتا میرے محرم!

نہ پاؤں تلے زمین میری

نہ سر پر آسمان

ادھار کی سانسوں سے

فرض کی مالا میں

لمحے پرو رہی ہوں

تو دیکھے تو سندر ہو جاؤں

تو سنے تو کوئل بن جاؤں

تو مانے تو لفظ گر کہلاؤں

تو بنائے تو کہانی بنے

تو لکھے تو نظم بنوں

مجھ کو جلتی آگ میں ڈال

مری ہڈیاں سرمہ بن جائیں

اور لکھیں انوکھے گیت

تجھ سے میری جوت جگے

جاوے سورج مکھیا

میں ناہیں سب توں

کہرے میں لپٹے برس
مجھے لوٹا دو
اپنے پیار کی ریشم چادر
پھر سے مجھے اوڑھا دو
دیکھو ناں
میں ٹھٹھر رہی ہوں!

وقت کی آگ کو راکھ ہونا ہی ہے
تیرے دیے کی لاٹ
میری زندگی مانگتی ہے
وقت پیراہن بدلتا ہے
حالات جذبوں کو کند کرتے ہیں
میری منزل بھی تم
ہر میل پتھر بھی تم

خوبصورت باتیں

خوبصورت یادیں

آکسیجن کی طرح

انسانی زندگی کے لئے ضروری ہیں

* * *

راہبر

میری تھکن

تیرا دلاسہ چاہتی ہے

جو جذبے تم نے دان کئے

وہ تم کو سونپ کے شانت ہوں میں!

* * *

خوبصورت جذبے

تخلیقی عمل کو جلا بخشتے ہیں!

* * *

نئے مفہوم و معنی کو کھوجنے کے لئے

نئی جہتیں تلاش کرنا چاہیں

خوبصورت چیزیں

پرانے تجربوں میں جدت کا باعث بنتی ہیں

* * *

درخت اور عورت کی زندگی ایک سی ہوتی ہے
کونسا درخت کہاں کٹے
لکڑی کہاں پہ جائے
کس کے لیکھ میں کیا لکھا ہے
کون بتائے؟

ڈولی کو چار کہاروں کی ضرورت ہے
جنازے کو چار کاندھوں کی

عشق میں
سچ کی کسوٹی پر
لمحے کھوٹے نہیں پڑتے

روح کا موسم تنہائی

وقت کا پہیہ پیچھے نہیں لوٹ سکتا
اسے آگے جانا ہے

قدیم شہر میں قدیم روحوں کو جانا ہوتا ہے

ہتھیلی پہ لمحے نہیں برسوں کا انگار چھپا ہے

میرا سجدہ چن لے
میں تیری کھوئی ہوئی منزل ہوں
جبھی تو راہ میں ٹھہری ہوں

قدموں کو توڑ کے میں نے
میل پتھر کا روپ دیا
کہ تو اک دن
اس رستے سے گزرے گا
تو مجھ کو بھی دیکھے گا!

محبوب سے ملنے کی خواہش جلتی رہتی ہے
یہ وہ چراغ ہے جو کبھی نہیں بجھے گا

رخصت بعد میں ہوتی ہوں
اداسی پلو سے پہلے ہی بندھ جاتی ہے

تم اپنے رقص میں مست ہو
اس قدر
کہ میرے نرت کا ایک بھاؤ بھی دیکھ نہیں سکتے

تم سے دوری حیات ہے کہ موت
فیصلہ کرنے سے پہلے
میری آنکھ میں اک پل دیکھو!

موت عمر نہیں دیکھتی بلکہ وقت اور مقام دیکھتی ہے

حرف

عائشہ اسلم

سب راہنماں، راہبروں کو سلام
جنہوں نے راستوں کی نشاندہی کی
ایک حرف۔ دو قدم۔ حقیقت کی شناخت
سب کچھ ممکن ہو پایا
میں تقدیر پہ شاکر ہوں
کل میں کہتی تھی کاش کوئی مجھ جیسی جنم نہ لیتی
آج میں کہتی ہوں
کوئی مجھ جیسا بھی خوش قسمت ہو سکتا ہے
جس کو رب نے اتنا پیا کیا ہو
پتھر کو ہیرا بنایا

دھن بھاگ میرے
شاہ میرے گھر پھیرا پایا
نی میں نچ کے یار منایا
تے عشق دا راز ہے پایا

+++

دوپہر میں صبح تلاش کرتی رہی
عادتیں ہی خراب کرتی رہی

✦ ✦ ✦

میرا نام انتظار رکھا گیا

✦ ✦ ✦

ایک وقت ایسا تھا جب روشنی آنکھ میں چبھتی تھی
جبر کیا تو اپنے اندر ڈوب گئی
بے حسی کی چادر اوڑھی تھی کہ اچانک برہنہ ہو گئی
جرأت چپ ہے کہ کسی کا بوسہ دھرا ہے رات کے ہونٹوں پر

✦ ✦ ✦

مجھے یقین ہے کہ میں جی رہی ہوں لیکن اس مرگ کا کیا کروں جو دو ست تھی میری! کبھی خوشی دبے پاؤں آتی ہے روح کو سرشار کر جاتی ہے غم آندھی کی طرح آتے ہیں جنموں خزاں ٹھہر جاتی ہے جس کے لئے نسلوں کو گروی رکھنی پڑتی ہے

+++

پہلے کچھ نہیں تھا اب سب کچھ ہے

+++

اپنے لئے آنا چاہتے ہو اور نام میرا دھر جاتے ہو

+++

سفر لمبا بہت تھا صدیاں گذاریں چلتے چلتے

✦ ✦ ✦

دبے پاؤں بنا دستک دئے روح کی کھڑکی پہ رکھے
دئے کو روشن کر کے کوئی لوٹ گیا

✦ ✦ ✦

شکر یہ کہنے کے لئے حرف نہیں خاموشی بہت ہے

✦ ✦ ✦

سچ کا زہر پیا بہت
شکر کا سجدہ کیا بہت
رب کا اک بوسہ پا کے
جانا ہم نے جیا بہت

✦ ✦ ✦

کامیابی حاصل کرنے کے لئے ایک ہی راستہ ہے محنت کا جہاں کوئی شارٹ کٹ نہیں ہے

✦✦✦

اُداسی اور تنہائی کے درد کے بغیر احساس کی شدت کو جاننا سمجھنا ممکن ہی نہیں

✦✦✦

کبھی ہم جس دروازے پر قفل لگا دیکھتے ہیں
درحقیقت وہ نگاہ کا دھوکہ ہوتا ہے
دورازہ کھلا ہی ہوتا ہے

✦✦✦

محبت سال بھر میں صرف اک پھول کی محتاج نہیں ہوتی محبت تو ہر لمحے کا اعتراف ہے

✦✦✦

اپنی روح سے وصال کے بعد واپسی ممکن ہی نہیں اور لمحوں کا حساب
رکھنا میری عادت نہیں

✦ ✦ ✦

میں نے لکھنے کو رات چنی تو روشنی روٹھ گئی بھلا دن کے خواب کہاں
رکھوں گی؟

✦ ✦ ✦

کسی بھی چیز کی زیادتی اچھی نہیں وہ چاہے محبت ہو
عادتیں مشترک ہوں کوئی ذائقہ ہو یا پھر زندگی کا مزا......
موت کا زہر

✦ ✦ ✦

تم انسان ہو اور شکر کرو کہ دوجوں سے بہتر ہو کہ تمہیں اپنے نفس کی
بھوک نہیں، ہے بھی تو کم کم ذہن اور روح کا طالب سچا......سچل موتی

✦ ✦ ✦

خود سے سامنا کرنا حیرت ہے جبکہ قفل اپنے ہاتھوں لگایا ہوا اور اچانک
دروازہ کھل جائے تو؟ یہ سب کیا ہے اور کیوں ہے؟ یوں ایک پل......
اچانک......یونہی......لیکن کیسے......؟ میں آئینے سے ڈرتی ہوں

+++

ہارنے کا خوفناک لمحہ جانے کب سامنے آجائے

+++

انکار اور اقرار کے بیچ رکے لمحے کو کس نے چھینا؟

+++

مسافر چاہیے تو یہ تھا کہ تمہارے پہلے قدم پر تمہیں لوٹا دیتی مگر وہ میرے
بس میں نہیں تھا لمحے پہن کے بھول ہی جاتی وہ بھی نہ کر سکی...... اپنے
روپ سے منکر ہوتی......نہ ہو پائی جزا کی بندی ماتھے پہ دھر کے مسکا
تی ہوں تب اندر کہیں خوف پھنکارتا ہے نہ وہم ہے نہ خواب اور نہ ہی
حقیقت روح کی روح سے ملاقات ہوئی

+++

سفر کے لئے صرف قدم نہیں اٹھتے
ہر راہ کے لئے نہ منزل ضروری ہے
کچھ راہیں بند گلیوں پہ رک جاتی ہیں

+++

دل کے لئے آواز ضروری نہیں
احساس کی شدت چپ کو بھی آگ لگا دیتی ہے

+++

موت میری بچپن کی سہیلی زندگی شناسا ہے اور محبت
اس قصے کو رہنے دو

+++

میں ہجوم میں رہتے ہوئے تنہا ہوتی ہوں
اور تنہائی میں یادوں کے ہجوم میں گھری رہتی ہوں
یا پھر آنکھوں میں آنے والے خوابوں کا سرمہ پہنتی ہوں
دیکھنے والے کہتے ہیں میں سندر ہوں

+++

محبت کا حرف لکھنا اور اسے روح میں اتارنا دونوں مختلف تجربے ہیں

✦ ✦ ✦

محبت روح کو نکھارتی ہے

بدن کو سنوارتی ہے

اور آنکھوں میں سپنے بھر جاتے ہیں

✦ ✦ ✦

میں تمہیں کسی رشتے میں نہ باندھوں گی کہ میں خود پرواز کی خوگر ہوں

✦ ✦ ✦

رشتہ نفرت کا ہو یا پھر محبت کا اک تعلق ضرور ہے

اور جس سے کوئی بھی رشتہ ہو وہ عزیز ہوتا ہے

✦ ✦ ✦

تاریکی اجالے کی نگہبانی کرتی ہے

✦ ✦ ✦

انسانوں کو جانچنے یا سمجھنے کے لئے کوئی کلیہ نہیں

✦ ✦ ✦

چالبازی انسانی فطرت کا بدترین روپ ہے
مگر ہے ضرور

✦ ✦ ✦

بادل برسنے کو ساون ہی کیوں؟

✦ ✦ ✦

دید کے اک لمحے کا دان
تمہاری نسلوں کی سلامی کی ضمانت

✦ ✦ ✦

محبت - اُداسی اور دکھ کی اک کونپل جسمیں ہزاروں شگوفے پھوٹتے ہیں

✦ ✦ ✦

زندگی موت سے ہی جنم لیتی ہے

✦ ✦ ✦

کیا تم نے میرے درد کو بوسہ دیا؟

✦ ✦ ✦

تم سے ملنا واقعہ تھا اور پھر زندگی حادثوں کی شاہراہ بن گئی

✦ ✦ ✦

میں کہرے کی جمتی رات
برسوں ٹھٹھرتی رہی

✦ ✦ ✦

چھو کر دیکھو
پیار کے دیپک جگتے ہیں

✦ ✦ ✦

وہ ہر صاحب علم کو گیان دیتا ہے
جبھی اس کا حرف امر ہو جاتا ہے

✦ ✦ ✦

اگر انسان کے پاس اختیار آ جائے تو وہ بے اختیار ہو جاتا ہے
حد سے بڑھ جاتا ہے

✦ ✦ ✦

ہم اپنے سچ کو جیتے ہوئے یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ دوسرا فرد بھی
کہیں سچ ہے
کورا سچ!

✦ ✦ ✦

انسان کسی بھی لمحے بیوقوف ہوسکتا ہے اور پاگل بھی
وقت اور حالات کی چکی میں دانے کا مقدر پسنا ہی ہے

✦ ✦ ✦

برہنہ روحوں کا عجائب گھر ہے یہ دنیا پھر جسموں کا ذکر ہی کیا؟

✦ ✦ ✦

تن کا لباس اتارنے کو ہزاروں ہاتھ بڑھتے ہیں
لیکن تن ڈھانپنے کے لئے صرف چند ہاتھ محنت کرتے ہیں
تم پر لازم ہے کہ لباس بنانے اور سینے والے کا احترام کرو
چاہے جسمانی لباس ہو کہ روحانی

✦ ✦ ✦

کون سی بات کونسا لمحہ ہمیں زندہ کر دیتا
ہے
کونسا دکھ ہمیں جکڑ لیتا
ہے
اور آنکھیں آنسوؤں سے بھر جاتی
ہے
کوئی بات بھی خوشی نہیں دیتی
اداسی جب گھیرتی ہے تو اندر باہر کرچیں بکھر جاتی ہیں
اور لہولہان روح سسکتی
ہے
میں کیوں اداس ہوتی ہوں؟
کیا اُداسی کی کوئی ایک وجہ ہوتی ہے؟
ہزاروجہیں ہوتی ہیں
اپنوں میں رہتے ہوئے اپنوں سے دوری
اپنوں سے بچھڑنے کا دُکھ
خود سے جدائی کا صدمہ

+++

عورت ہونا حسن کی علامت ہے
ماں ہونا زندگی کی ضمانت ہے
حسن ہر روپ سے بہروپ کا سفر ہے!

+++

ہم محبت کے دشمن کیوں ہیں؟

+++

کسی کے درد کو روح تک محسوس کرنا ہی عبادت ہے

✦✦✦

محبت کی کوئی ایک تعریف ممکن ہی نہیں!

✦✦✦

وفا کیا ہے
جذب کی اک مستقل کیفیت کا نام

✦✦✦

میں نہ راستہ ہوں نہ منزل
بس سفر میں ہوں میرے لئے یہی بہت

✦✦✦

کیا میں پلیٹ فارم پہ ٹھہری گاڑی کی ادھ کھلی کھڑکی سے دکھتا وہ منظر ہوں جسے تا دیر ٹھہرنا نہیں ہوتا مگر جو دل میں چھپ کر کسی اداس لمحے میں شریر بھری سرگوشی کرتا ہے ضرور

✦✦✦

یہ شہرِ خموشاں ہے

جہاں پہ گریڈ کی دھونی رما کے افسری ہوتی ہے

بلکہ حکمرانی ہوتی ہے

شاہی ہوتی ہے

فقر کی بات یوں بھی پرانی ہے

یا پھر لوگوں کے لئے صرف بری امام اور گولڑہ شریف تک محدود ہے

✦ ✦ ✦

بات آواز کی نہیں سوچ کی ہے جو دستک دیتی ہیں بند کواڑوں پر

✦ ✦ ✦

اے پیاری روح اپنی شبیہ دیکھنا ہو تو آئینے سے ادھر دیکھنا

✦ ✦ ✦

زندگی نے ہمیں ایک کیا کہ ہم درد میں سانجھ رکھتے ہیں جو خوشی سے کہیں زیادہ قیمتی ہے

✦ ✦ ✦

وقت نہ کسی کا انتظار کرتا ہے
نہ ہی کسی انسان کے حکم کے تابع ہے
انسان وقت کے مطابق چلنے پہ مجبور ضرور ہے

✦✦✦

ابھی میں نے دنیا نہیں دیکھی کہ دنیا صرف مجھے دیکھنا چاہتی ہے

✦✦✦

حقیقت سے منکر ہونے سے سچ نہیں بدلے گا جو برسوں چپ رہا اس کی آواز سنو تو ہنکارا ضرور بھرو

✦✦✦

اُداسی میرا لباس کہ خوشی کے کچے رنگوں کی چنری مجھے راس نہیں

✦✦✦

محبت دان پن کرنے سے بڑھتی ہے
ہر تالے کی چابی ایک۔ پیار۔ محبت جس کا تیل
پردہ اٹھتا ہے تو آدم سسکتا ہے
سب کچھ انسان کے اپنے اندر ہے
تلاش تلاش تلاش
محنت اور محبت کبھی رائیگاں نہیں جاتی
بس رحمٰن پہ ایمانِ کامل رکھنا شرط
نجانے کب کسی بزرگ کی نگاہ
کس انسان کا اندر بدل دے
اسے پاک منزہ کر دے
جانے کب؟
فیصلہ قادر کے ہاتھ

+++

شکر کے لیے حرف نہیں میرے پاس
ہاں اِک مسکراہٹ کا تحفہ بھیج رہی ہوں
گیلے موسم کے ہاتھ!

+++

سرد بارش کی بوندوں سے صبح ہوئی
گیلے موسم نے دوپہر کی چُنری لی
اور پھر یونہی جانے کیوں بدنام ہوئی
شام میری؟

+++

میرا چشمہ کہیں پر کھو گیا ہے
لکھتی ہوں دل کے قلم سے
اور تمہارا پیام پڑھ رہی ہوں
روح کے پورے بدن سے!

✦✦✦

محبت سے محبت تک

پہلا پیار ماں ہی ہوتا ہے اور پھر ساری عمر ماں ہی کی گود کی تلاش میں بھٹکتے گزر جاتی ہے

جب کوئی بھی بچہ بولنا سیکھتا ہے تو محدود لفظوں کے ساتھ اور اشاروں کے ساتھ اپنی بات سمجھا دیتا ہے۔

ماں...... ماما...... اماں...... بابا...... مانی

دودھ سب مانگتے تھے اب برگر پیپسی مانگتے ہیں۔

کھانے پینے کے بعد سکول کی باری آتی ہے۔ جہاں پر استانی ہی ہر بچے کی آئیڈیل ہوتی ہے بیٹیوں کے لیے باپ کی شخصیت مثالی ہوتی ہے۔ ماں چونکہ تربیت کرتی ہے ہر بات میں روک ٹوک کرتی ہے اس لیے وہ کم پسندیدہ ہوتی ہے ہاں جب ہر لڑکی خود ماں بنتی ہے تب وہ ماں کے درد کو محسوس کرنا شروع کرتی ہے اور یوں ماں بیٹی کی محبت اک نیا موڑ اختیار کرتی ہے۔

محبت ہر عمر کے ہر لمحے کا مختلف تجربہ ہے۔

محبت اور مجبوری دونوں ایک ہیں

تو کیا محبت مجبوری ہے

ہاں اک ان دیکھی زنجیر جو برسوں کو اچانک جوڑ دیتی ہے اور رشتہ روح میں گھنگھرو کی طرح بجتا ہے۔

محبت انسان کو مختار بھی کرتی ہے اور بے بس بھی

سوچ کی پرواز اڑان بنتی ہے اور انسان ایک ہی شخص کا قیدی بن جاتا ہے۔ بننا چاہتا ہے۔

+++

محبت کے ہاتھوں کئی نسلیں گروی پڑی ہیں

+++

چاہت راحت کیوں نہیں ہوتی؟

+++

روح میں دھنسی کرچیوں کی چبھن اوران کے

رستے خون کارنگ کس قدر گہراہوتا ہے.

یہ دیکھنا ہوتو دنیا کی کسی بھی ماں کاچہر دیکھو

اس پروقت اور دکھوں کی جھریاں پڑی ہونگی

ہرماں دوسری ماں کے دکھ کوسمجھتی اور جانتی ہے کہ وہ بھی انہی کھٹنائیوں
کی مسافر ہے۔

✦ ✦ ✦

زندگی کیاہے؟ آس امید کانہ ختم ہونے والاسلسلہ

اک مسلسل خواب کی کڑیاں

وقت کے ترازو میں جس رشتہ کا باٹ چاہے رکھ دوعورت بے وقعت ہی
رہے گی

ہرمضبوط رشتہ کمزورترین رشتے میں ایک ہی پل میں بدل سکتا ہے۔

اگر ہاتھ میں کچھ سکھ آبھی جائیں تو یہ راحت چندلمحوں کی ہوگی اس
کے بعد دکھ ہی اس کا ساتھی ہوگا۔

✦ ✦ ✦

ہم کب خود سے سچ کہتے یا سنتے ہیں؟

+++

جذبے ماند نہیں پڑتے
بس یوں ہوتا ہے کہ خود کو سنبھالنا پڑتا ہے
آنچل کے کونے میں اک گرہ ڈالنا پڑتی ہے

+++

معذرت کا حرف کبھی میرے لیے تلاش نہ کرنا۔ میرے اور تمہارے رشتے میں اس کی ضرورت نہیں کہ یہ انمول رشتہ ہے۔ تمہارا ہر غم میرا حصہ ہے مجھے خوشی نہیں چاہیے بلکہ وہ تمام آنسو چاہیے جو تمہاری روح میں چبھتے ہیں یہ میرا حقِ مہر ہے۔ کیا اس سے انکار کر سکتے ہو؟

+++

وابستگی نہ انسانوں سے ہوتی ہے نہ اشیاء سے فقط جذبوں سے ہوتی ہے جن کی شدت انسان کو مجبور کر دیتی ہے۔

+++

اپنے ہاتھوں اپنی محبوب چیزیں حوالے کرنا گو مشکل ہے یا مگر یہی لمحے سکون کا باعث ہوتے ہیں

+++

ہم ہمیشہ چیزوں کو مٹھی میں پکڑے رکھنا چاہتے ہیں
ہر ان دیکھی کو چھونا، پانا چاہتے ہیں یہ جانے بغیر کہ اس کے بعد کا امتحان ہمیں ناکام بھی بنا سکتا ہے۔

+++

تم ہر بار غلط فہمی کا شکار ہو جاتے ہو

تم محبت کو نہیں بلکہ محبت تمہیں آزماتی ہے

ہر لمحہ ہر پل

+++

مسافرت کے لیے ضروری نہیں کہ شہروں ملکوں کی خاک چھانی جائے

اپنی ذات کے سفر میں بھی اتنی ہی اذیت اور تھکن ہے

+++

کتاب انسان کی دوست ہے مگر انسان کسی کا بھی دوست نہیں

حتیٰ کہ اپنا بھی نہیں ورنہ ہر ظلم اپنے ہاتھوں نہ کرے

+++

تمہارے پیار کو جانچنے کے لیے مجھے خود اپنے اندر اس کی ڈھونڈ کرنا ہو
گی جاننا ہوگا کہ کم ہے زیادہ یا پھر بہت زیادہ

✦ ✦ ✦

جب ہم کسی دوجے کو چاہتے ہیں تو ہم اپنے آپ سے ہی محبت کر رہے
ہوتے ہیں بس ہمیں اس کی خبر نہیں ہوتی

✦ ✦ ✦

زندگی حادثوں کی شاہراہ ہے
اس پر چلتے ہوئے یہ یاد رکھنا چاہیے

✦ ✦ ✦

کیکٹس کا پودا......صرف انہی کو پسند آتا ہے جو زندگی بھر چبھن کا درد
سہتے رہے ہیں

✦ ✦ ✦

محبت کی سچائی کے لیے حرف تلاش نہیں کرنے پڑتے

✦ ✦ ✦

احساس کی کونپل پہ کھلنے والی کلی کا نام ہے محبت مگر لوگ اس کی نازکی کو سمجھنے سے قاصر ہیں۔

✦ ✦ ✦

جدائی کے سوال کا جواب وصل کے لمحے میں پنہاں ہوتا ہے۔ہم وہ سوال کیوں دریافت کرتے ہیں جن کی ضرورت نہیں ہوتی۔

✦ ✦ ✦

صبح رات کی آغوش سے جدا ہو کے سوچتی ہے آزاد ہوئی لیکن سارے دن کی قید اسے پھر رات کو سونپ کے جاتی ہے۔

✦ ✦ ✦

تخیل نظر کا تابع ہے

✦ ✦ ✦

محبت کسی دلیل کو نہیں مانتی نہ کسی قاعدے قانون سے اسے مطلب وہ آزادی پرندے کی طلب کرتی ہے

✦ ✦ ✦

میں نے دُعا کی کہ میں دوجوں کے دباؤ غلبے اور امراض سے محفوظ رہوں سوال دُعا کی قبولیت کا نہیں ہے بلکہ اس کا ہے کہ اس کے بعد کیا ہوا؟ میں محبت کی اسیر ہوئی جس میں سب کچھ تھا۔

✦ ✦ ✦

لباس بدلنے، مزاج بدلنے اور عادات بدلنے کا عمل ایک سا ہو سکتا ہے مگر محبت کرنے کا عمل ہر بار مختلف اور منفرد ہوتا ہے۔

✦ ✦ ✦

رنگوں کا انتخاب سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے جس طرح ذاتی کتب خانے میں رکھی کتابوں کا کیا جاتا ہے۔

✦ ✦ ✦

صوفیوں کو دین و دنیا کے تمام علوم سے آشنائی کس نے سکھائی جبکہ اکثر نے بیشتر وقت اپنے حجروں میں محصور ہو کے یا پھر اپنے مرشدوں کی خدمت میں صرف کی۔

✦ ✦ ✦

سودا ہر شے کا ہو سکتا ہے
مگر ہر شے کی قیمت ہر شخص دے نہیں سکتا

✦ ✦ ✦

موسموں کے تغیر اور گھڑیوں کے لمحے کیا یہی نہیں سکھاتے کہ زندگی کیا ہے؟

✦ ✦ ✦

خوشی دکھوں کی محتاج ہے

دکھوں کو عظیم جانو ان سے نفرت نہ کرو

✦✦✦

سفر کے اہم شے زادِ راہ ہے مگر اس سے بھی ضروری ہے ارادہ!

✦✦✦

جینا ہو یا مرنا دونوں کے لیے جرأت چاہیے

✦✦✦

ہر انتہا میری ہی ابتدا ہے

دِن دُعا کی ہتھیلی پہ دھرا ہے

✦✦✦

پہیلی ذات سے شروع ہوتی ہے اور پھر کائنات کی الجھی گتھیوں کو سُلجھانے کے لئے لمحوں کی پوریں آپ ہی آپ ساتھ دینے لگتی ہیں۔

میرا پہلا کلام اپنی خاموشی سے تھا اور پھر مجھے سخن کے مفہوم سے آشنائی ہوئی اور جب میں نے اپنی ذات سے دوسری ذات تک کا سفر طے کیا تو جانا کہ حرف سے سکوت تک تنہائی پکارتی ہے۔

ذات سے بات اور پھر آواز سے ساتھ تک کے پڑاؤ میں کئی میل پتھر راستہ روکتے ہیں۔ مگر یہ وہی پتھر ہیں جو رکاوٹ بنتے ہیں کسی گھر کی عمارت کا حصہ نہیں جو دِلوں کو دلوں سے جوڑتا ہوا ان کو منزل سمجھنے کی بھول نہ کرنا ورنہ وقت کی سزا ہو جاؤ گے۔

+++

گھر کی خواہش ہر انسان کے دل میں جاگتی ہے لیکن گھر کی نعمت ہر انسان کو حاصل نہیں ہوتی۔ کیا وہ اس کے اہل نہیں ہوتے یا وہ خوشی ان کا مقدر نہیں ہوتی...... کچھ ساری عمر دوجوں کے گھروں میں اپنے بکھرے وجود کے حصے تلاش کرتے گمنام سڑکوں کی بے کفن لاش بن جاتے ہیں۔ چند خوش بخت ایسے ہوتے ہیں جو جہاں جائیں گھر کی آسودگی انہیں گھیر لیتی ہے اور ان کے وجود سے نکلتی مثبت شعائیں کئی بھٹکے ہوؤں کو گھر کی کیفیت سے آشنا کرواتی ہے......گھر کیا ہے وہ جگہ جو سکون اور پناہ دے اور جہاں اجنبیت محسوس نہ ہو......اسی طرح کچھ انسان روحیں ایسی ہوتی ہیں جن کا قرب زندگی اور توانائی دیتا ہے۔

+++

خواب میں زندگی گذارنے سے کہیں بہتر ہے کہ تم اپنی زندگی ایک حسین خواب میں گذاردو اور جب تم رخصت ہو تو آنکھیں تمہاری خوبصورتی کے سوا کچھ نہ دیکھ سکیں ..... آنے والی نسلوں میں حسن تقسیم کرو حزن نہیں۔

+++

یارب میں آواز سے بہت دور کھڑی ہو ں
کیا اک گھونٹ آواز ملے گی مجھ کو ؟

+++

ہر سفر کے لئے مسافر نہیں ہوتا جس طرح ہر مسافر کے لئے منزل نہیں ہوتی۔

+++

جب خاموشی لفظ بنے تو آواز سنا دینا

✦✦✦

مسافر میری تھکن سے پھوٹتے پاؤں کی ایڑیوں پہ داستان ہے
جسے میں نے پڑھا...... کیا غلط کیا؟

✦✦✦

جان کی قیمت ڈلتی نہیں..... سب کچھ بن مول ہی خریدے؟ بیچے چلے جاتے ہیں۔ پھر انمول روح کے داغ کون چکائے ؟

✦✦✦

دستک بند کواڑوں پر ہی ہوتی ہے اور د سے اُدھر کوئی منتظر بھی ہوتا ہے۔

✦✦✦

حیات بخشی لمحے سرگوشی کی مانند آتے جاتے ہیں ..... چھونا چاہو تو مہلت کم ہی ہوتا ہے۔

+++

اک لمحے کی بھول میں عمروں کا خسارہ ہو جاتا ہے

+++

دھند رہو آندھی ہو یا دھول اسان نہیں ملتے..... جانے کہاں کھو جاتے ہیں؟

+++

ضروری نہیں کہ ہر کتاب کو دستخط کی سزا دی جائے کچھ کے کورے حرف جزا بھی بن جاتے ہیں۔

+++

محبت زندگی کی سانسوں کی مانند ساتھ دیتی ہے۔

✦ ✦ ✦

عقل علم کی محتاج ہے اور عشق علم اور عقل سے ماورا کا معاملہ ہے پھر عشق کے رستے کی خبر کس کو ہے؟ کون جانے منزل کس کو کہتے ہیں؟

✦ ✦ ✦

تجربہ اچھا ہو یا برا نتیجہ مثبت ہی رہتا ہے کہ ہر تجربہ کچھ نہ کچھ دے کر ہی جاتا ہے اور حصول یقیناً بہتر ہوتا ہے۔

✦ ✦ ✦

ہم زندگی کے پیچھے بھاگتے ہیں یہ جانے بغیر کہ زندگی ہمیں بھگائے لے جاتی ہے۔

✦ ✦ ✦

کسی بھی مرض کا تعلق بدن سے زیادہ روح سے ہوتا ہے..... وہ تمام جنگ جو ہم خود سے لڑتے ہیں وہ کسی طور ظاہر تو ہو گی۔

✦✦✦

کیا خوشی میرا لباس نہیں؟

✦✦✦

تنہائی سوز میں ڈوبی صدا سننے کے لیے کوئی دل نہیں

✦✦✦

دوجے کی خوشی میرے جذبے سے زیادہ قیمتی ہے

✦✦✦

اگر کوئی بھی رشتہ بوجھل ہو جائے تو اسے خود سے جدا کرنا ہی بہتر ہے ..... خوداذیتی کا فائدہ؟

✦ ✦ ✦

آنکھوں کا بوسہ لینے کو آنکھیں تڑپتی ہیں اور سچل جذبے مچلتے ہیں۔

✦ ✦ ✦

میں زندگی کو نہیں جانتی مگر یہ ضرور جانتی ہوں کہ محبت کی گہری لکیریں میرے ہاتھ میں ہے۔

✦ ✦ ✦

مصروفیت کسی کی بھی ہو اک دوجے سے دور نہیں کر سکتی ..... فاصلہ پیدا نہیں ہوگا تو بڑھنے کا کیا سوال؟

✦ ✦ ✦

کسی اپنے کی قربت کا احساس خوشی ضرور دیتا ہے مگر اسے چھو نہ سکیں تو خلش رہ جاتی ہے۔

✦ ✦ ✦

دیکھنا اس سے اگلا مرحلہ اور احساس خدا جانے کس مقام کو کہتے ہیں؟

✦ ✦ ✦

برباد کرنے کے لئے کوئی ایک بات نہیں ہوتی..... بہت سی ہوتی ہیں۔

✦ ✦ ✦

دوسروں کے ساتھ زندگی گذارنے سے کہیں زیادہ مشکل ہے اپنی ذات کے ساتھ رہنا۔

✦ ✦ ✦

اُداسی آنکھ میں کرچوں کی مانند ہے تمہیں بھی چبھ رہی ہوگی۔

✦ ✦ ✦

کہانی کردار کو تخلیق نہیں کرتی بلکہ کردار کہانیوں کو جنم دیتے ہیں۔

✦ ✦ ✦

دھڑکنوں میں جانے کون چور چھپا ہوتا ہے۔

✦ ✦ ✦

مرے ہوئے لوگوں کا کوئی دوست بچھڑ جائے یا زندگی میں ہی مر جائے تو وہ عذاب واذیت کی اُسی کیفیت سے گذرتے ہیں جس سے درد وہ سہنے والی عورت گذرتی ہے۔

✦ ✦ ✦

مفکر وہ ہے جو عقل وعلم کو دانش کو کتابوں سے چن کر دوجوں میں فیاضی سے تقسیم کرے۔

+++

مفکر وہ بھی ہے جو فقر کے لباس میں تعلیم کا نیا داستان کھولتا ہے اور حقیقت کے انہوں نے پہلوؤں کو انسان پر عیاں کرتا ہے ..... جو بظاہر غیر اہم اور حقیقت میں اہم کردار سامنے لاتا ہے وہ محسن ہے مگر ہم اس کے چہرے کو پہچاننے سے قاصر ہیں کہ ہم نے خود اپنے پر ہزاروں نقاب اوڑھ رکھے ہیں پھر اصل چہرے کی شناخت کیسے تر سکتے ہیں۔

+++

علم تکبر کی ضد بھی ہے اور حلم کی انتہا بھی

+++

مفکر مہ جو آنے والی نسلوں کو فکر و دانش کی دولت سے مالا مال کرے۔

+++

بظاہر زندہ در حقیقت مردہ روحوں سے ملاقات سے کہیں زیادہ بہتر ہے کہ ان ہستیوں کے پاس چند قیمتی لمحے گزار لئے جائیں جو حقیقت کے راستے کے راہی ہوتے ہیں اور جن کے پاس بیٹھ کر انسان فرمان ومکان کی قید سے آزاد ہو جاتا ہے جو دل کی ٹھنڈک اور بدن کے سکون کا باعث ہوتے ہیں اور جو زمانے کے دکھوں کو ذہن سے ایسے کھینچ لیتے ہیں جیسے سیاہی چوس اپنا کام انجام دیتا ہے۔

+++

کیا عبادت صرف سجدوں کی محتاج ہے؟ یا اُن صدیوں کی جو ہماری روح میں قیام کرتی ہیں اور انسانوں سے محبت کا درس دیتے ہیں ..... جبکہ ہم سبق بھولنے کی عادت بہ اپنا لیتے ہیں۔

+++

غور کرنے کے لیے ہمیشہ اپنی نفی کرنے اور کسی اور کی جانب دیکھنے سمجھنے ماننے کی ضرورت ہوتی ہے۔

+++

آسان بات ہی آسان نہیں ہوتی اس میں بھی کئی راز چھپے ہوتے ہیں جنہیں جانے بغیر ہمیں نہ اپنا پتہ چلتا ہے نہ ہی کسی دوجے کا پھر خالق کو کیسے سمجھیں گے؟

+++

ہم خوش قسمتی کا در اپنے ہاتھوں مضبوطی سے بند کر لیتے ہیں جب ہم اس بات پر دھیان نہیں دیتے کہ کب کس کام کو کرنا ضروری ہے ...... ترجیح درست نہ ہو تو منزل دور ہو جاتی ہے۔ کبھی ہم بند گلی میں جا نکلتے ہیں۔ واپسی پر ہمیں بہت دیر ہو جاتی ہے جو صرف ہمارے لیے ہی نہیں بلکہ ہماری نسلوں کے لیے بھگتنا ہوتی ہے۔

+++

آخری زندگی میں زندگی کیوں نہیں ہوتی؟

✦ ✦ ✦

محبت حصولِ محبوب نہیں بلکہ محبوب کی خوشی کا نام ہے

✦ ✦ ✦

جبر سے ملکوں پر حکمرانی کی جاسکتی ہے دلوں پر نہیں

✦ ✦ ✦

دل کس قدر معصوم شہر کتنا مضبوط اور کس قدر عظیم کہ اس میں رب کائنات سما جائے۔

✦ ✦ ✦

سوال زندگی کے سمجھنے کے لئے ضروری ہیں اور جواب کائنات کو جاننے کے لئے ایم اسی لئے اللہ نے انسان کو تحقیق کرنے کا حکم دیا ہے۔

+++

انسان خود پر رحم کرنے سے عاری ہے تو پھر دولوں پہ رحم کا جذبہ کہاں سے لائے۔

+++

مشینی دور نے انسان کو جذبوں سے عاری کر دیا خلوص دلوں سے رخصت ہو رہا ہے ہر چیز میں ملاوٹ ہے ...... جذبے بھی Poluted ہوگئے پھر سچ کھرے جذبوں کی ڈھونڈا کیسے کرے.....؟

+++

رشتے انگلیوں پہ لگی چیونگم کی طرح ہوتے ہیں ..... جن سے کبھی کراہت محسوس ہوتی ہے تو کبھی اکتاہٹ..... ہم ہر شے چبانے کے عادی ہو گئے ہیں حتی کہ انجانے میں خود کو بھی ضائع کر دیتے ہیں۔

+++

انسان کسی شے سے خوفزدہ نہیں ہوتا ..... اپنے اندر کے انسان سے نہیں بلکہ اس قوی حیوان سے ڈرتا ہے جو ہر لمحہ دھڑتا رہتا ہے اور ہم اسے چپ کرانے کی کوشش میں مصروف رہتے ہیں۔

+++

ہر نئی موت اک نئی زندگی کا اعلان ہوتی ہے۔

+++

حرمت صرف مہینوں کی گنتی میں نہیں بلکہ ہر جاندار کے وجود میں پنہاں ہے ہر بشر اور ہر مخلوق کی عزت اس کی حیثیت کے مطابق کرنا فرض ہے۔

✦✦✦

ظلم فرد پر کیا جائے یا جذبوں کو پامال کیا جائے ایک ہی سطح کے جرم ہیں۔

✦✦✦

کسی پہ الزام یا بہتان یا گالی دینے سے پہلے خود کا محاسبہ بھی کر دیکھیں ممکن ہے آپ خود اس کے زیادہ حقدار ہوں۔

✦✦✦

زندگی جتینا انسان کے بس میں نہیں اگر کچھ بس میں ہے تو محبت کرنا' مستقل کرتے رہنا کسی صلے اور ستائش کی پرواہ کئے بغیر کہ دینے کا ہاتھ یقیناً لینے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔

✦✦✦

جب قدرت فیاض ہے تو انسان کیوں کنجوس اور بخل سے کام لیتا ہے۔

+++

اگر کسی کے سحر میں گرفتار ہونا ہی مقصد ہے تو ساحر اعظم کیوں نہیں ..... معصوم جلوؤں پہ دل و جاں نثار کرنے سے کیا حاصل؟

+++

کسی پر حیثیت سے زیادہ لطف و کرم اسے زندگی میں سرخرو نہیں کرتے بلکہ مار دیتے ہیں اور موت زدہ شخص اس فریب میں جیتا ہے کہ وہ محبت کے لائق ہے بلکہ ہر منش کے لائق پرستش تو بتوں کی کی جاتی ہے انسانوں کی نہیں..... یہ انسانیت کی توہین اور تذلیل ہے۔

+++

وصل اور فراق دونوں کا حُسن ایک ہے کہ دونوں میں محبوب کی ہستی اہم رہتی ہے باقی سب کچھ ثانوی ہو جاتا ہے..... بے معنی ہو جاتا ہے۔

+++

تم تو میرے لمس کی حدت بھی نہیں سہ سکتے کہ تم خود برف ہو جس نے مجھ کو بھی سرد مہری کی عادت ڈال دی ورنہ کومل جذبے میری روح کو سیراب کرتے تھے

+++

عورت ایک مرد سے دوسرے مرد کی جانب کیوں سفر کرتی ہے قصور تو اس پہلے شخص کا ہوا ناں جو اس کی پذیرائی نہ کر سکا۔

+++

تنہائی نے اک آسیب کی طرح مرے دل کو جکڑ رکھا ہے اس قید سے رہائی کب ملے گی ۔ تجھے اس عذاب اور اذیت سے جدائی کب ملے گی؟

+++

میری ادھوری پیاس کا پانی پی لینا تھا
میرے جیون میں تجھ کو اک پل جینا تھا !

+++

ماں دعا کا دوجا نام ہے تو پھر پہلا کون ہے؟

+++

محبت کی کوئی تو حد ہونی چاہیے
انسان لکیر کو کیسے پاٹے ؟

+++

مجھے فاصلے کی سزا دینا ہوگی کہ میں جذبوں کی زندگی چاہتی ہوں۔

✦ ✦ ✦

محبت دین ہے حصول نہیں

✦ ✦ ✦

میں خود سے تھک کر بھاگ رہی ہوں اس محبت کی جانب جو میری پناہ گاہ ہے

✦ ✦ ✦

جب بھی پوری پیاس جگے میرے ہونٹ چھو لینا ان پوروں سے جب اپنے بدن کو راکھ ہو کرنا مرے بدن کی حدت میں خود کو فنا کر دینا میں وحشت میں نہیں ملوں گی۔ دھڑکنوں کی اداس دھن میں جیے رہوں گی میں تم سے خود تک چلی ہوں برسوں قدم قدم پہ مری ہوں برسوں!

✦ ✦ ✦

کہانیاں کرداروں کو تخلیق نہیں کرتیں بلکہ کردار کہانیوں کو جنم دیتے ہیں

✦ ✦ ✦

دوسروں کو تاریک راستوں پر قتل کرنے سے کہیں بہتر ہے کہ تم اجالے کی لکیر بن کر زندگیوں میں مثبت تبدیلی کی وجہ بنا جاؤ

✦ ✦ ✦

شام پھر آ گئی جو تمہیں دور کہیں چھو کے گذری ہو گی یہ احساس خوشی ضرور دیتا ہے لیکن اک خلش بھی دے جاتا ہے

✦ ✦ ✦

زندگی کی بے پناہ مصروفیت بھی دو محبت کرنے والوں کے بیچ دوری پیدا نہیں کر سکتی بلکہ انہیں نزدیک لانے کا سبب بنتی ہے فاصلہ پیدا نہیں ہوتا ہاں سمٹ ضرور جاتا ہے ۔

✦ ✦ ✦

میں زندگی کو نہیں جانتی مگر یہ ضرور جانتی ہوں کہ محبت میرے ہاتھ کی سب سے گہری لکیر ہے۔

✦ ✦ ✦

ہر چیخ آواز کی محتاج نہیں ہوتی

✦ ✦ ✦

کسی انسان کو اس کی حیثیت سے زیادہ دینا سخاوت نہیں بے وقوفی ہے

✦ ✦ ✦

پیغام میں حرفوں سے زیادہ اہم ہے جذبے کی سچائی جو اسے خاص بناتی ہے ورنہ خط تو سبھی لکھتے ہیں۔

✦ ✦ ✦

میں تنہائی سے عشق کرتی ہوں برسوں دل کی بات کہی ہے عمر گذری ہے اس سنگ اب اسے خود سے جدا کیسے کروں؟

+++

علم فکر کے راستے کا چراغ ہے اور محبت اس چراغ کی وہ لو جو اسے جلتے رہنے کا اذن دیتی ہے کہ محبت ازل سے ابد تک وجود میں رہتی ہے

+++

دوستی دولت کے پیمانے سے نہیں ناپی جاسکتی محبت کے اس جذبے سے پھوٹتی ہے جو کسی بیج کی طرح پھلتی پھولتی اور تناور درخت کی صورت اختیار کرلیتی ہے۔

+++

ہمیں نہ اپنے ہونے پہ اختیار اور نہ اپنے نہ ہونے پر مگر ہاں اختیار ہے تو اس قدر کہ جتنا عرصہ بھی حیات میں گرفتار رہیں اس میں وفا کے بیج بوتے رہیں تا کہ اس کا پھل آنے والی نسلوں کا نصیب ہو۔

+++

دکھ اس کا مت کرو جو تمہارا تھا ہی نہیں یا پھر تمہارے پاس ہوتے کسی اور کے خیالوں میں کھویا رہا...... دکھ کرو تو اس کا جو کسی انسان کے کبھی کام نہ آ سکا...... نہ ہی اس کا اپنا آپ کسی کام آیا...... بے مصرف زندگی سے بے وقعت موت بہتر ہے

+++

خودکو حالات کی چکی میں پسنے والے دانے کی مانند ہی جانو مگر مت بھولو
کہ وہ دانا پس کر کسی رزق کا حصہ بنتا ہے۔

✦✦✦

کسی پھل کی ترشی اسے پھل ہونے سے نہیں روک سکتی

✦✦✦

چپ آدمی اور ٹھہرے پانی سے ڈرنا چاہیے! محبت صرف قربانی دینے کا ہی نام نہیں بلکہ خواہش کی تکمیل اور حصول بھی ہے آبشار بلندی سے پستی کا سفر کیوں طے کرتی ہے؟ ہوا، پانی اور آگ اپنی راہیں خود تلاش کرتے ہیں پھر تم انسان ہوتے ہوئے جستجو کیوں نہیں کرتے؟ اتصال اک لمحے کا جس کے لیے صدیوں کی ریاضت کرنا لیکھ ہے تو پھر سچ کہاں ہے؟

✦✦✦

تمہیں حرف کے سہارے کی ضرورت کیوں پڑی؟ تا کہ اندر کے شور کی آواز کم سنائی دے سکے۔

+++

لوگ آندھیوں سے ڈرتے ہیں یہ نہیں سوچتے کہ مٹی سے مٹی کا ملاپ ہوتا ہے اور ملن کا لمحہ عظیم تر ہے حسین تر ہے!

+++

تمہاری خوشی میری خوشی میں پنہاں ہے میری خوشی اس وصال کے لمحے کی حیرت میں رقص کناں ہے جب رب نے انہونی کو ہونی کیا!

+++

بدن میں قیام کرنیوالے روح کے مقام کی حیثیت سے واقف ہو نہیں سکتے

+++

عمر نصاب کا تعین نہ بھی کرے تو کسی لمحے کی جزا ملنا انسان کا حق ہے

+++

مرے در کا بھکاری خالی ہاتھ نہیں جا سکتا کہ رب اس قدر نامہرباں نہیں کہ کسی کی منزل کھوٹی کرے آس توڑنے کے لیے ضروری ہے کہ اندر کی پیاس تھوڑی ہو۔ بھرا ہوا جام تمہیں کیوں دیا جائے جبکہ تم اس کے اہل نہیں ہو

+++

میرے گیتوں میں سُر اور سوزِ عشق نے پیدا کیا ورنہ میری آواز تو خاموش تھی

+++

زندگی سے جنمی ہوں تبھی تو موت کی پناہ میں ہوں اور حادثوں کی کھرونچوں سے روح چھلنی ہے جس پہ پھاہا رکھنے کو اک لمحے کو منتظر ہوں شاید یہ انتظار ازل سے ابد تک کا فاصلہ ہے یا روح سے روح کا رابطہ جو ہونا اک معجزے سے کم نہیں

+++

جو ہمیں صرف کامیاب انسان دکھائی دیتے ہیں ان کے باطن میں چھپی ناکامیاں اور حسرتیں ہماری آنکھ دیکھنے سے قاصر ہے منزل بننے سے پہلے وہ راستہ بھی تھا جس پہ ہزاروں مسافروں نے اسے روندا ہوگا لیکن کچلی روحوں کی شناخت کوئی نہیں کرتا مردہ دلوں کا قبرستان کہیں آباد نہیں۔

✦✦✦

ہر جذبہ ہر شخص کے لیے نہیں ہوتا جس تک پہنچنا ضروری ہو پیغام اسی تک پہنچایا جاتا ہے جس قدر طلب ہوگی اسی قدر حاصل کر پاؤ گے فیصلہ تمہارے ہاتھ کی ان دیکھی لکیر میں چھپا ہے

✦✦✦

چپ اک گہرا راز ہے اور راز اسی کو ملتا ہے جو اہل ہو امانت دار ہو

✦✦✦

زندگی کی ہر بند گلی میں کوئی نہ کوئی چور دروازہ ضرور چھپا ہوتا ہے دیکھنے کے لیے آنکھیں نہیں دل چاہیے روح کی روشنی چاہیے

✦ ✦ ✦

عورت کا بدن جیتنا کوئی کمال نہیں اسکی روح کو محصور کرو اور جانو کہ آج بھی معجزے ممکن ہیں اس جادو کا توڑ کسی کے بھی پاس نہیں تمہارے بھی اختیار میں نہیں کہ تم اس حصار سے باہر نکل سکو

✦ ✦ ✦

تمہارے پاؤں کو بوسہ نہیں دیا بلکہ اس سفر کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے جس نے تمہاری منزل تمہیں دی

✦ ✦ ✦

تمہاری زندگی کا حاصل کیا ہے؟ تلاش...... عشق...... ؟ جھوٹ خود سے بولو یا دوجے سے وہ جھوٹ ہی کہلائے گا

✦ ✦ ✦

میں نے زندگی میں اختیار اور بے اختیاری کے سبھی موسم دیکھے مگر سب سے خوبصورت موسم محبوب کی اس پاکیزہ روح میں پنہاں ہے جس نے مجھے میری پہچان دی

+++

محبت دُکھ اور سکھ پہ ٹھہرا وہ موسم جو نہ جوانی جانتا ہے نہ ادھیڑ عمری اور نہ ہی بزرگی کہ کبھی بھی منظر بن جاتا ہے اور جذبے عمر کے قیدی نہیں ہوتے

+++

پہچان کا اک لمحہ برسوں کی تکان کو بھلا دیتا ہے جذبے کی سچائی کے سامنے ساری عمر کے صحرا کو پاٹنا ہوگا اور یہ ہرگز زیاں کا سودا نہیں کہ آخری لمحے میں بھی محبوب کی صورت تو دیکھ لی عشق کی منزل پر کوئی موت موت نہیں رہتی نئی زندگی میں بدل جاتی ہے

+++

ہجر سے ہجر تک روح سے ذات تک کے سفر میں لاحاصلی میں حاصلی ہے اور قرب میں کرب ہے مگر اس اذیت کی لذت عاشق کے دل سے پوچھو جو ہل من مزید کی صدا دیے چلا جا رہا ہے

خوشی ذاتی نہیں کائناتی لمحہ ہے جو جزو کو کل کرتا ہے

عشق انسان کی تکمیل ہے اور رب کی خاص مہربانی جو وہ صرف اپنے پیاروں پر نچھاور کرتا ہے

بدن کی تذلیل کرنے والے روح کو لہولہان کرتے ہوئے یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ رب سے منکر ہونا بھی اس کو تسلیم کرنا ہے۔

انسان کے نام کی معنویت کو سمجھو گے تو ربط آسان ہو جائے گا ورنہ کوئی انسان ہجوم میں تنہا رہ جائے گا اور تم اسے اس اذیت سے نجات دلا سکتے ہو پھر کیوں اس کے لیے زندگی آسان نہیں کرتے۔

+++

تمہیں چاہیے کہ درد کے ہر جذبے کو سلام کرو کہ وہ اپنی روح کی قربانی دے کر تمہیں زندگی کی جانب کھینچ لاتا ہے

+++

زندگی کو رنگ سے مشروط نہ کرو کہ کچھ کی حیات صرف سیاہ اور سفید ہوتی ہے۔

+++

پیار، محبت اور پھر عشق کی منزل تک پہنچنا بہت دشوار ہے تم تو دوستی کے حرف کی پاکیزگی سے بھی آشنا نہیں، ہو پھر اس عظیم رشتے کو نباہو گے کیسے؟ تاریکی ہی روشنی کا سراغ ہے

+++

عبادت تمہارے نام رب کی خیانت ہے!

✦ ✦ ✦

جب اولاد کو بہتر مستقبل نہ دے سکو تو اسے جنم دینا بھی ظلم ہے جو اگلی نسلوں تک جاری رہے گا اور اس کے ذمہ دار صرف تم ہو گے...... صرف تم......!

✦ ✦ ✦

تم عورت سے نہیں بلکہ اپنے اندر کے انسان کی وحشت سے خوفزدہ ہو

✦ ✦ ✦

مسکرانا عادت ہے مگر زندگی کو عادت کی طرح گزارنا اور عادت کی طرح روح سے مسکرانا ہی زندگی ہے

✦ ✦ ✦

بے گھر وہ نہیں جس کے پاس گھر نہ ہو بلکہ وہ جس کے پاس کسی ایک دل کی بھی محبت نہ ہو دلوں میں گھر کرو یہ سب سے عمدہ ٹھکانہ ہے

✦ ✦ ✦

اگر ایک آنکھ بھی تمہارے غم میں روتی ہے تو تمہیں مرنے کا کوئی حق نہیں ہے خودکشی سے تم تو نجات پالو گے لیکن ان کا سوچو جو جیتے جی مر جائیں گے

✦ ✦ ✦

آنسو نعمت ہے دوجے کے دکھ پہ بہے تو اسکے درد کو مرہم ملتا ہے

✦ ✦ ✦

کائنات کی حسین ترین شے محبت کے وہ جذبے جو بے لوث ہیں

✦ ✦ ✦

ہر بیماری کی شفا دوا میں نہیں ہوتی کچھ کے لیے محبت کے چند حرف مسکراہٹ کے چند پھول کی ضرورت ہوتی ہے جو اگر صحیح وقت پر میسّر ہو جائیں تو زندگی بچ سکتی ہے

✦ ✦ ✦

ہم نہیں جانتے کہ قبولیت کی گھڑی کونسی ہوتی ہے تو پھر ہر گھڑی کو مثبت ہی کیوں نہ سوچا جائے!

✦ ✦ ✦

کسی کے لیے خیر کا جذبہ رکھنا ہی امیر ہونا کہلاتا ہے

✦ ✦ ✦

خوشی اور محبت دینے سے اس میں ہمیشہ اضافہ ہی ہوتا ہے سوچو......
ایک بیج ڈالنے سے کتنی بالیاں نکلتی ہیں......؟

✦ ✦ ✦

رشتوں کے جال میں پھنسے انسان کر بھی کیا سکتے ہیں؟ ہر لمحہ کوئی نہ کوئی الجھن راہ کو الجھاتی ہے پھر منزل تک کیسے پہنچیں؟

✦ ✦ ✦

راہبر بھی راہزن ہو سکتا ہے اور ممکن ہے جسے رہزن سمجھیں وہی راہبر نکلے پرکھ بہت مشکل ہے کہ آنکھوں دیکھا کانوں سنا جھوٹ بھی ہو جاتا ہے

✦ ✦ ✦

ڈھونڈ اتنی ہی کرو جتنی شے سنبھالنے کے قابل ہو ورنہ دیوانگی تمہارا مقدر ٹھہرے گی

✦ ✦ ✦

پہلے خود میں چھپے دفینے تلاش کرو پھر کسی دوجے کی کھوج کرو ورنہ خود بھی کھو جاؤ گے۔

✦ ✦ ✦

جو ہے وہ تم نہیں جانتے جو نہیں ہے اس کو جاننا چاہتے ہو جاننے سے پہلے مان لو تمہاری ہستی صفر سے صفر تک ہے پھر کیا پانا اور کیسا کھونا؟

✦ ✦ ✦

ربّ فیاض ہے دکھ بھی ظرف کے مطابق دیتا ہے سکھ خواہش سے کم ملتا ہے کہ ہم سنبھال نہیں سکتے

✦ ✦ ✦

دعا روح سے کرو صرف حرفوں کی ادائیگی کے لیے نہیں نہ تم محض ہاتھ اُٹھانے کے رسمی فرض کو نبھاؤ

✦ ✦ ✦

تعمیر کے لیے تخریب ضروری ہے نفی سے ہی اثبات کا جنم ہوتا ہے

✦ ✦ ✦

ایک آسمان کی سرحد کے بعد اک اور آسمان کھلتا ہے۔

✦✦✦

انتہا اور ابتداء کے بیچ اک لمحے کا فرق ہوتا ہے نجانے انتہا کیا ہے اور ابتداء کیا ہے؟

✦✦✦

پو پھٹنے کے منظر کو دیکھنے کے لیے صبح کا انتظار تو کرنا پڑتا ہے مت کہ بھولو پہلے رات ہے پھر پھرج صبح کاذب پھر صبح صادق دھوکہ مت کھانا

✦✦✦

دلاسہ ہاتھ کا محتاج ہے کبھی کبھی دلاسے کے لیے حرف یا آواز کا سہارا ملتا ہے اور وہ خوب جانتا ہے کہ کب کس کو کس شے کی ضرورت ہے؟

✦✦✦

دشمن سے بدلہ لینا کمال نہیں ہے بات تو تب ہے کہ معافی کے رستے پہ چلو مزا تو جب کہ دشمن کو بھی دعا ہی دو۔

+++

سکھ دینا دشوار اور دُکھ دینا آسان ہے۔ جب دکھ کو پہچان لو تو لازم ہے دوجوں کو اس سے بچانے کی سعی کرو۔

+++

کیا عورت کو حاصل کرنا ہی اصل مردانگی ہے حصولِ بدن سستا سودا ہے روح کی تلاش کرو کہ وہ انمول ہے اور نوادرات جمع کرنے والے لوگ عنقا ہیں فیصلہ تمہارے ہی اختیار میں ہے

+++

میری مٹھی میں مسلا ہوا دل ہے کہو...... ہے کوئی مول جو دے سکے؟

+++

کسی سے خوفزدہ وہ ہو جو خود کو جانتا نہ ہو اپنے اندر کے حیوان کی پرورش کرتے خبر نہیں ہوتی جس طرح ہم اس لمحے کو نہیں پہچانتے جب وہ حیوان کی صورت ظاہر ہوتا ہے۔ اپنے باہر نہیں بلکہ اندر کے حیوان ڈرتے رہو جو تمہارا سب سے بڑا دشمن ہے

جس طرح شر کے وجود سے انکار ممکن نہیں اسی طرح خیر کی طاقت سے بھی آگاہ رہو جو ہر قدم پر تمہارے ساتھ ہے جو منزل تک تمہیں پہنچا کے ہی دم لے گی۔

وقت سے پہلے موت نہ خریدو کہ زندگی ایک ہی بار ممکن ہے اسے بھرپور نعمت کی طرح جیو اس کی عظمت تسلیم کرو

ہر شے کا تاریک پہلو دیکھنا ضروری نہیں روشنی میں ہر چیز صاف اور واضح دکھائی دیتی ہے۔ روشن ذہن دوجوں کو بھی تاریکی سے نکالنے میں مددگار ہوتا ہے،

✦ ✦ ✦

حسن اور عشق اک دوجے کی پناہ میں رہتے ہیں اک دوجے کے ہمراز وہم سخن ان کے ظاہر اور باطن میں پردہ نہیں ہوتا بس حیا کی ان دیکھی چادر میں لپٹی ہوتی ہے روح......!

✦ ✦ ✦

دل کی تپش اور شوق کی خلش ہی زندگی کا حاصل ہے ورنہ مردہ دلوں کی گنجان بستی میں گھر نہیں ہوتے، ظاہر کی دیواروں سے گھر ہونے اور دلوں میں مستقل قیام کرنے یں ہی فرق ہے جو صاحبِ نظر اور بصارت سے محروم شخص میں ہوتا ہے

✦ ✦ ✦

سب کچھ ہوتے ہوئے بھی لذّت کی خواہش نہ رکھنا اصل روزہ ہے۔

جہاد صرف وہی نہیں جو حالتِ جنگ میں ہو اور ہر مسلمان پر فرض مرد اور عورت کی تخصیص نہیں۔

✦✦✦

محبت کو صرف محبت نہیں جیت سکتی اس میں احترام اور قدر کے ساتھ احساس کی شمولیت ضروری ہے

✦✦✦

زندگی کا حاصل وہ لمحہ جو روح کی گہرائیوں سے نکل کے ظاہر ہو جائے جس کے لیے برسوں کی ریاضت بھی اک لمحے کی اذّیت سے کم نہیں ہوتی ہے وہی لمحہ صدیوں سے زیادہ قیمتی ہے

✦✦✦

چاہت کی دستک سن لوتو در کھول دو کہ یہ اسی کا حق تھا جو اہل تھا۔ نا اہل شخص کے ہاتھ میں ہتھیار مہلک ہوتا ہے اور دولت کسی بھی نوعیت کی ہو اس کی حرمت لازمی ہے

صاحبِ نظر، صاحبِ دل اور صاحبِ حال کے سامنے خاموش اظہار ہے اسکے سامنے ہر لمحہ ظاہر ہو جاتا ہے حرف کی قسمت جاگ جاتی ہے اور چپ کی قدر معلوم ہوتی ہے۔

کسی کی دھڑکنوں کی گنتی سے بہتر ہے کہ اسکی روح کے داغ دیکھو اور ان کا درمان کرو کہ دنیا مین تمہارے آنے کا واحد مقصد یہی ہے!

میں نے لکھنے کو رات چنی تو روشنی روٹھ گئی بھلا دن کے خواب کہاں رکھوں گی؟

کسی بھی چیز کی زیادتی اچھی نہیں وہ چاہے محبت ہو، عادتیں مشترک ہوں، کوئی ذائقہ ہو یا زندگی کا مزہ......موت کا زہر......

✦ ✦ ✦

تم انسان ہو اور شکر کرو کہ دوجوں سے بہتر ہو کہ تمہیں اپنے نفس کی بھوک نہیں، ہے بھی تو کم کم ذہن اور روح کا طالب سچا سچل موتی

✦ ✦ ✦

خود سے سامنا کرنا جرأت ہے جبکہ قفل ہاتھوں میں لگا یا ہوا اور اچانک دروازہ کھل جائے؟

✦ ✦ ✦

یہ سب کیا ہے اور کیوں ہے؟ یوں ایک پل......اچانک......یونہی......
لیکن کیسے؟ میں آئینے سے ڈرتی ہوں۔

✦ ✦ ✦

ہارنے کا خوف ناک لمحہ جانے کب سامنے آکر خوف دلائے

+++

انکار اور اقرار کے بیچ رکے لمحے کو کس نے چھینا؟

+++